احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 25مارچ 2005ء 14صفر 1426ہجری 25امان 1384ہش جلد 55-90 نمبر 66

جمعہ 25مارچ 2005ء

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائی مرزا امام دین صاحب اور مرزا 3 م دین صاحب دونوں اپنی بے دینی اور د داری کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کے سخت ترین مخالف تھے بلکہ حقیقتاً وہ (دین) کے دشمن تھے ایک دفعہ انہوں نے محض حضرت مسیح موعود کی ایذا رسانی کے لئے حضور کے گھر کے قریب والی (بیت الذکر) مبارک کے رستہ میں دیوار کھینچ دی اور (بیت الذکر) میں آنے جانے والے ~زیوں اور حضرت مسیح موعود کے قاتیوں کا رستہ بند کر دیا جس کی وجہ سے حضور کو اور قادیان کی قلیل سی جماعت احمدیہ کو سخت مصیبت کا سامنا ہوا اور وہ گویا قید کے بغیر ہی قید ہو کر رہ گئے- لاچار اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے وکلاء کے مشورہ سے قانونی چارہ جوئی کرنی پڑی اور ایک لمبے عرصہ تک یہ تکلیف دہ مقدمہ چلتا رہا اور بالآخر خدائی بشارت کے مطابق حضرت مسیح موعود کو فتح ہوئی اور یہ دیوار گرائی گئی- اس پر حضرت مسیح موعود کے وکیل نے حضور سے اجازت لینے بلکہ اطلاع تک دینے کے بغیر مرزا امام دین صاحب اور مرزا 3 م دین صاحب کے خلاف خرچہ کی ڈگری حاصل کر کے قرقی کا حکم جاری کرالیا- اس پر مرزا صاحبان نے جن کے پاس اس وقت اس قرقی کی بے باقی کے لئے پورا روپیہ نہیں تھا حضرت مسیح موعود کو بڑی لجاجت کا خط لکھا اور یہاں تک کہلا بھیجا کہ بھائی ہو کر اس قرقی کے ذریعہ ہمیں کیوں ذلیل کرنے لگے ہو؟ حضرت مسیح موعود کو ان حالات کا علم ہوا تو آپ اپنے وکیل پر سخت خفا ہوئے کہ میری اجازت کے بغیر خرچہ کی ڈگری کیوں کرائی گئی ہے؟ اسے فوراً واپس لو- اور دوسری طرف مرزا صاحبان کو جواب بھجوایا کہ 'آپ بالکل مطمئن رہیں کوئی قرقی نہیں ہوگی- یہ ساری کارروائی میرے علم کے بغیر ہوئی ہے-

(سیرۃ طیبہ ص 59)

اللہ کا احسان ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شدید دشمن ھبار بن الاسود تھا جس کے جرائم کی وجہ سے رسول اللہؐ نے اس کے قتل کا فیصلہ فرمایا۔ فتح مکہ کے موقع پر یہ بھاگ گیا۔ بعد میں مدینہ میں آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور معافی مانگی۔ آپؐ نے فرمایا اے ھبار میں نے تجھے معاف کیا۔ اللہ کا احسان ہے جس نے تمہیں قبول اسلام کی توفیق دی۔

(السیرۃ الحلبیہ اردو جلد5ص 279)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوا 1 جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ Êل صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 30/اپریل 2005ء تک دفتر 3 رت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

œب درج ذیل ہے:-

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، ~زباترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (b شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ: 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان ۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

لینگوئج کلاسز واقفین نو ربوہ

امتحانات کی رخصتوں کے بعد لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں واقفین نو ربوہ کی مختلف زبانوں میں جاری کلاسز مورخہ 2۔ اپریل 2005ء سے 5:00 بجے سہ پہر دوبارہ شروع ہوں گی۔ طلباء والدین نیز سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات سے درخواست ہے کہ 100% حاضری کی کوشش کریں۔

(Œا رج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ و صادقہ فضل سکالرشپ 2004ء کی تقریب تقسیم اCمات

مورخہ 13 مارچ 2005ء کو دوپہر 12 بجے دفاتر اœرالله مرکزیہ کے بالائی ہال میں ''میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ'' کی چوتھی اور ''صادقہ فضل سکالرشپ'' کی پہلی تقریب تقسیم اCمات منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان بھر میں~یاں کارکردگی دکھانے والے احمدی طلباء وطالبات کو گولڈ میڈلز اور سکالرشپ دیئے گئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد م سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا

م شریف احمد صاحب بانی نے اپنے والد م میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) آف کراچی کی طرف سے تعلیمی میدان میں~یاں کارکردگی دکھانے والے احمدی طلباء وطالبات کے لئے ہر سال اCمی سکالرشپ وطلائی تمغہ دیئے جانے کی جو سکیم جاری کی تھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ اسی سلسلہ کی یہ چوتھی تقریب تقسیم اCمات منعقد کی جاری ہے۔ الحمدللہ۔ جن گروپس میں یہ اCمات دیئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

☆ایف ایس سی پری میڈ S گروپ
☆ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ
☆ایف اے جنرل گروپ

ان گروپس میں پاکستان بھر میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ کو ایک عدد گولڈ میڈل بوزن ایک تولہ سونا 22 قراط اور پچیس ہزار روپے اCمی سکالرشپ أ دیا جاتا ہے۔

اسی طرح میٹرک کے امتحان میں بھی دونوں گروپس (یعنی سائنس اور آرٹس گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو بھی ''میاں محمد صدیق بانی اCمی سکالرشپ'' دیئے جا 1 گے انشاء اللہ۔ اس سکیم کے تحت جو طالب علم یا طالبہ (سائنس گروپ یا جنرل گروپ) میں پاکستان بھر کے تمام احمدی طلباء/طالبات میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرتا ہے اس کو مبلغ دس ہزار روپے أ اCم دیا جاتا ہے۔

انہوں نے رپورٹ میں بتایا کہ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ''صادقہ فضل اCمی سکالرشپ'' کے نام سے ایک سکالرشپ جاری کیا گیا ہے۔ یہ سکالرشپ محترم شیخ فضل احمد صاحب آف لاہور نے اپنی اہلیہ مرحومہ مہ صادقہ بیگم صاحبہ کے نام سے جاری کرنے کی درخواست کی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ یہ طے پایا کہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ''میاں محمد صدیق بانی سکالرشپ'' سے اول پوز F والوں کو جبکہ دوسری اور تیسری پوز F والوں کو ''صادقہ فضل سکالرشپ'' سے حسب ذیل تفصیل کے ساتھ ہر سال ایک لاکھ روپے کے اCمات دیئے جا 1 گے۔

☆ایف ایس سی پری میڈ S گروپ (بیس، بیس ہزار روپے کے دو اCمات)
☆ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ (بیس، بیس ہزار روپے کے دو اCمات)
☆ایف اے جنرل گروپ (بیس ہزار روپے کا اCم)

حسب سابق امتحانات سے قبل الفضل، خالد مصباح اور تشحیذ الاذہان میں ان دونوں سکیموں کے تعارف قواعد وضوابط کے متعلق تفصیل کے ساتھ اعلانات شائع کروائے جاتے رہے ہیں۔

تمام بورڈز کے رزلٹ نکلتے ہی 3 رت تعلیم کو زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے کوائف موصول ہونا شروع ہو گئے۔ ان کوائف کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کا Update ہر ہفتہ ساتھ ساتھ الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا ہے۔ Catagory وائز مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ درخواستیں موصول ہو 1۔

1۔ میٹرک کے مقابلہ کیلئے 10 درخواستیں
2۔ انٹرمیڈیٹ کے مقابلہ کیلئے 35 درخواستیں
اس طرح کل موصولہ درخواستوں کی تعداد 45 تھی

ان وظائف کا خلاصہ اس طرح سے ہے:۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک کے دو سکالرشپ میں سے ایک طالب علم نے اور ایک طالبہ نے حاصل کیا ہے۔ میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل کے تین اCمات میں سے دو اCمات طلباء نے اور ایک اCم طالبہ نے حاصل کیا ہے۔ صادقہ فضل سکالرشپ کے پانچ اCمات میں سے ایک اCم طالب علم نے جبکہ چار اCمات طالبات نے حاصل کئے۔ اس طرح کل دس اCمات میں سے چھ طالبات نے اور چار اCمات طلباء نے حاصل کئے ہیں۔

رپورٹ کے بعد مہ ومحترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے خواتین کی طرف سے پوز F حاصل کرنے والی طالبات میں اCمات تقسیم کئے۔

میٹرک کے امتحان میں جنرل گروپ میں پہلی پوز F حاصل کرنے والی طالبہ مہ ملیحہ صادق صاحبہ بنت م محمد صادق صاحب آف ربوہ نے اCم وصول کیا۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 650/850 نمبر حاصل کئے ہیں۔ ایف ایس سی پری انجینئرنگ

(باقی صفحہ 12 پر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ برائے اردو میڈیم سیکشن

Óت جہاں اکیڈمی ربوہ

Óت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو میڈیم سیکشن کی ہفتم اور ہشتم میں محدود سیٹوں میں داخلہ کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ اردو، انگریزی اور ریاضی کے مضامین میں ہوگا۔ ٹیسٹ کلاس ہفتم کیلئے کلاس ششم اور کلاس ہشتم کیلئے کلاس ہفتم کی ٹیکسٹ بک میں سے لیا جائے گا۔ ٹیسٹ مورخہ 4/اپریل 2005ء کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے اور انٹرویو 5۔ اپریل 2005ء کو لیا جائے گا۔ کامیاب طلباء کی لسٹ مورخہ 10۔ اپریل 2005ء کو صبح دس بجے لگائی جائے گی۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں Óت جہاں اکیڈمی کے دفتر سے حاصل کریں۔

(نوٹ) داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات لف کریں۔
(1) سکول لیونگ سرٹیفیکیٹ (2) برتھ سرٹیفیکیٹ
(3) ایک عدد پاسپورٹ سائز رنگین تصویر
داخلہ فارم پر اندراجات برتھ سرٹیفیکیٹ کے مطابق کریں۔ (پرنسپل Óت جہاں اکیڈمی ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 1/6 فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔

1۔ آٹو مکینک 2۔ رHیجر F رائیر کنڈیشننگ 3۔ وڈ ورک
(نوٹ: کلاسز 2 تا 6 بجے شام ہوں گی)
فون نمبر 215544-214578
(ڈائریکٹر نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا

م عبدالباسط مومن صاحب کارکن 3 رت تعلیم القرآن لکھتے ہیں۔ میرے بہنوئی م فیاض صاحب ابن م قریشی سیف الرحمٰن صاحب ساکن گلشن رحمٰن پشاور جن کی 7 فروری 2005ء کو روڈ ایکسیڈنٹ میں گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ ابھی تک صاحب فراش ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

م چوہدری رضی اللہ وڑائچ صاحب وفات پاگئے

م چوہدری رضی اللہ وڑائچ صاحب ابن م چوہدری < ء اللہ صاحب وڑائچ مرحوم سابق مینیجر یونائیٹڈ بینک ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 16 مارچ 2005ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 59 سال تھی۔ آپ حضرت حافظ مولانا غلام رسول صاحب وزیر آبادی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور حافظ رحیم بخش صاحب وڑائچ آف حافظ آباد کے پوتے تھے۔

مرحوم کی~ز جنازہ مورخہ 18 مارچ کو بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد~ز جمعہ پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے دعا کرائی۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں احباب ومہمانان نے شرکت کی۔ مرحوم نہایت متدین، ہنس مکھ، بامروت اور مرØاں مرنج شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کے تین بھائی م ڈاکٹر صفی اللہ صاحب نیوجرسی امریکہ، م مجیب اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ فلاڈلفیا امریکہ، م حافظ ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ نارتھ جرسی، اور بہنوئی م پیر حبیب الرحمٰن صاحب فلاڈلفیا، امریکہ سے ربوہ تشریف لائے۔ پسماندگان میں والدہ مہ رضیہ بیگم صاحبہ، اہلیہ مہ زاہدہ رضی صاحبہ، تین بیٹیاں مہ بشریٰ صد L صاحبہ اہلیہ م خالد اقبال صاحب کاہلوں کینیڈا، مہ کلثوم رضی صاحبہ اور حافظہ مریم صد L صاحبہ اور ایک بیٹا حافظ ظفر اللہ (متعلم جماعت ہشتم) شامل ہیں جنہوں نے حال ہی میں تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان کے علاوہ دو ہمشیرگان مہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ م نعیم احمد چوہدری صاحب فلاڈلفیا امریکہ اور مہ رقیہ پیر صاحبہ مرحومہ اہلیہ م پیر حبیب الرحمٰن صاحب فلاڈلفیا امریکہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام < فرمائے۔ پسماندگان کو، خاص طور پر عمر رسیدہ والدہ صاحبہ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

آج اœر اللہ کا یہ کام ہے کہ وہ اپنی عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور حسن سلوک کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں

اپنے لئے ،اپنی اولادوں کے لئے ،اپنے معاشرہ کے لئے ،دکھی انسانیت کے لئے ،غلبۂ دین کے لئے ایک تڑپ سے دعا مانگیں ۔قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے کی طرف بھی توجہ کریں

نیشنل عاملہ سے لے کر نچلی سطح تک عاملہ کے تمام عہدیداران کو وصیت کے بابرکت 3 م میں شامل ہونے کی تاکیدی نصیحت

(خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس اœر اللہ U.K.، 26 ستمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن)

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

الحمدللہ کہ آج آپ کو اپنا بائیسواں سالانہ اجتماع بخیر وخوبی اختتام تک پہنچانے کی توفیق مل رہی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دفعہ حاضری بھی پچھلے سال کی نسبت زیادہ بہتر ہے اور دوسرے پروگرام بھی، تربیتی پروگرام بھی شامل کئے گئے ۔ذکرِ حبیب اور آنحضرت ﷺ کی سیرت پر تقاریر بھی ہو 1 ۔ بہر حال وہ آپ لوگوں کے علم میں اضافے اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنی ہوں گی۔اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ہر کوئی ان باتوں کو جو سنی گئی ہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کرے۔

اس مغربی معاشرے میں رہتے ہوئے، جہاں ہر قسم کی آزادی ہے، اœر اللہ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔جہاں آپ کو اپنے بچوں کی طرف اپنے گھروں کی طرف توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے، بیوی کی طرف بھی توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے۔بیوی سے اگر حسنِ سلوک ہوگا تو وہ یکسوئی سے آپ کے بچوں کی صحیح تربیت کی طرف توجہ کرے گی۔

ورنہ تو وہ بچوں کی تربیت کی بجائے گھر میں ہر وقت ان بچوں کے سامنے ایسے خاوند، ایسے باپ جو صحیح طرح اپنے بیوی بچوں کی طرف توجہ نہیں دیتے ،ان کے رویوں کا ذکر ہی ہوتا رہے گا ،ان کی شکایتیں ہی ہوتی رہیں گی ۔ بچے اور ماں ایک دوسرے سے اپنے باپوں کے بارے میں رونے ہی روتے رہیں گے۔اور پھر ایسی صورت کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ آپ کے بچے آپ سے پیچھے ہٹتے چلے جا 1 گے۔چالیس سال کی عمر کے اœر جو ہیں ان کے بچے ابھی چھوٹی عمر کے ہوتے ہیں، اس سے بڑی عمر کے اœر ہیں ان کے بچوں کی نوجوانی میں شادیاں ہو گئیں، ان کے آگے بچے ہیں، تو ہر عمر کے اœر کے گھر کا جو ماحول ہے، اس میں اگر اس کا روّیہ اپنے گھر والوں سے ٹھیک نہیں تو وہ بعض دفعہ ٹھوکر کا باعث بن سکتا ہے۔اور پھر آپ سے جب پرے ہٹیں گے تو پھر دین سے بھی پرے ہٹتے چلے جا 1 گے۔

اگر بچوں میں یہ احساس پیدا ہو گیا کہ ہمارا باپ یا ہمارا دادا یا ہمارا نانا دین کے بڑے خدمت گاروں میں شمار ہوتا ہے لیکن گھر کے اندر وہ اعلیٰ اخلاق جو ایک دیندار کے اندر ہونے چاہئیں ان کا اظہار نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے جو 3 رے ان بزرگوں میں Ÿ آنے چاہئیں وہ Ÿ نہیں آتے، تلاوتِ قرآن کریم کی طرف توجہ جس طرح ہونی چاہئے وہ توجہ نہیں ہوتی۔پھر بچے یہ بھی سوچتے ہیں کہ ہماری ماں کے ساتھ جو حسنِ سلوک اس گھر میں ہونا چاہئے وہ نہیں ہوتا تو باہر جا کر جس دین کی خدمت کا ایسا شخص ¶ ہ لگاتا ہے بچے کے ذہن میں یہی رہے گا کہ وہ سب ڈھکوسلا ہے۔تو پھر جیسا کہ میں نے کہا ایسے بچے دین سے بھی دُور ہو جاتے ہیں۔اور معاشرے میں اس ماحول میں شیطان تو پہلے ہی اس تاک میں بیٹھا ہوا ہے کہ کب کوئی ایسی ذہنی کیفیت والا Ÿ آئے اور کب میں اس کو اپنے جال میں پھنساؤں۔پھر ایسے بگڑتے ہوئے بچے جب شیطان اپنے جالوں میں ان کو پھنسا لیتا ہے تو بعض اوقات خدا کی ذات کے بھی انکاری ہو جاتے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ کی ذات پہ بھی یقین نہیں ہوتا کیو q انہوں نے خدا کے نام پر اپنے باپوں کو اپنے بزرگوں کو دوہرے معیار قائم کرتے دیکھا ہوتا ہے دوعملی کرتے ہوئے دیکھا ہوتا ہے۔جب ان کے بچوں کے ذہن میں شیطان یہ بات ڈال دے کہ اگر خدا ہوتا تو تمہارا باپ جو یہ دوعملیاں کر رہا ہے اس کو پکڑ نہ لیتا۔تو دیکھیں اس کے بڑے بھیانک ` ئج سامنے آسکتے ہیں اگر ایکŽ ان سوچے تو خوفزدہ ہو جاتا ہے۔اسلئے ہر احمدی کو اور خاص طور پر اœر اللہ کو جو عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں اب صحت مزید کمزور ہونی ہے، قویٰ جو ہیں مزید کمزور ہونے ہیں اور کچھ ایسی عمر کو بھی ہیں، پتہ تو نہ جوان کا ہے نہ بچے کا، لیکن کسی وقت بھی خدا کی طرف سے بلاوا آسکتا ہے۔تو اگر ہم نے اب بھی اپنے رویوں کو بدلنے کی کوشش نہ کی، اگر اب بھی ہم نے اپنے گھر کے رَاعِیْ بننے کا حق ادا نہ کیا، اگر اب بھی ہم نے ان کی نگرانی اور حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی تو مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کو کیا منہ دکھا 1 گے۔اللہ تعالیٰ کے حضور جب حاضر ہوں گے تو خدا تعالیٰ پوچھے گا نہیں کہ تم نے دعویٰ تو یہ کیا تھا کہ (......)، ہم اللہ کے اœر ہیں۔کیا اللہ کے اœر ایسے ہوتے ہیں۔تم اللہ تعالیٰ کے کاموں میں مددگار بننے کی بجائے اپنی اولادوں کو بھی اللہ تعالیٰ سے دور ہٹانے والے بن رہے ہو۔جب تمہارے اپنے گھروں میں تربیت کی طرف پوری توجہ نہیں بلکہ تمہارے نمونہ کی وجہ سے تمہاری اولادوں میں ~ زوں کی عادت نہیں پڑی، تمہاری اولادوں میں قرآن کریم پڑھنے کی عادت نہیں پڑی، تمہاری اولادوں میں دین کی غیرت نہیں ابھری ایسی غیرت کہ وہ نوجوانی میں بھی اپنی ذاتی اناؤں اور ذاتی خواہشات کو قربان کرنے والے ہوں۔اگر تمہاری بیوی، تمہاری بہو، تمہارے حسن سلوک اور عبادت گزاری کی گواہی نہیں دیتیں تو صرف مختلف مواقع پر یہ اعلان کر دینا کہ ﴿نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ﴾ اس کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اللہ کی مدد کیا ہے۔آجکل یہ کیا طر L ہے جس سے ہم اللہ کی مدد کر سکتے ہیں۔کیا اللہ تعالیٰ کی مدد گولے C نا ہے۔کیا اللہ تعالیٰ کی مدد کے لئے توپوں اور بندوقوں سے جنگ کرنا ہے؟ نہیں، بلکہ آج اœر اللہ، اللہ کے مددگاروں کا یہ کام ہے کہ وہ اپنی عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور حسن سلوک کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں۔ان کے گھروں سے ان کے ان اعلیٰ معیاروں کی خوشبو 1 اٹھتی ہوں، ان کے ماحول سے ان کے ان اعلیٰ معیاروں کی خوشبو 1 اٹھتی ہوں تبھی وہ پورے معاشرے میں اللہ کی مدد سے ان اعلیٰ معیاروں کی خوشبو 1 پھیلا سکتے ہیں۔اللہ کو تو کسی بندے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ تو ایک اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بندوں کو دے رہا ہے کہ تم میری تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اگر اس د میں زندگی گزاروگے اور تم میری تعلیم کو د میں پھیلاؤ گے تو اس طرح تم میرے دین کی مدد کر رہے ہوگے۔

اگر خاموشی سے بھی، زبان سے کچھ کہے بغیر بھی تمہارے عملی نمونہ سے کسی کی اصلاح ہوتی ہے اور اس وجہ سے دوسرے کے دل میں بھی اللہ تعالیٰ کے دین کی عظمت بڑھ رہی ہے تو یہ ایسے لوگ ہیں جو خاموشی سے بھی، کچھ کہے بغیر بھی اœر اللہ ہونے کا حق ادا کر رہے ہونگے۔اللہ تو تمہیں محض اور محض اپنے فضل سے اپنے مددگاروں میں شمار کر رہا ہوگا کہ تم اس کے حکموں پر عمل کرنے والے ہو اور اس وجہ سے بعض سعید روحیں راہِ راست پر آرہی ہیں، تمہارے نمونہ کو دیکھ کر سیدھے راستے پر آرہی ہیں، ورنہ اللہ کو ہماری مدد کی کیا پرواہ ہے اور کیا ضرورت ہے۔اس کو تو کوڑی کی بھی ضرورت نہیں ہماری ان مددوں کی۔

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں اس زمانے میں بھی ہمارے پاس بے شمار مثالیں ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے براہ راست خوابوں کے ذریعے سے لوگوں کو جماعت میں شامل ہونے کی توفیق > فرمائی بعض ایسی ٹھوکریں pl اصلاح کا باعث بن گئیں جن کی وجہ سے وہ جماعت میں شامل ہو گئے۔پھر اگر جماعت کی ضروریات کا دیکھا جائے تو ایسے ایسے رنگ میں مالی ضروریات بھی اللہ تعالیٰ نے پوری فرما 1 جب بھی ضرورت ہوئی حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اور خلفاء کے زمانے میں بھی۔اور ایسے لوگ جو اس طرح احمدی ہوئے وہ اپنے ایمانوں میں اکثر اوقات ان سے زیادہ مضبوط ہیں جتنا کہ پیدا - احمدی ہیں۔یہ واقعات اکثر و بیشتر اللہ تعالیٰ اس لئے دکھاتا ہے تاکہ ہمیں بتا سکے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ جس مشن کو میں اپنے پیاروں کے ذریعے جاری کرتا ہوں اس کو پھیلانے کے لئے مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔یہ تو میں اپنے بندوں پر خود بھی ظاہر کر سکتا ہوں۔ان کو راہ راست پر لانے کے طر M اور بھی ہیں۔اور اسی لئے وقتاً فوقتاً نمونے دکھاتا بھی رہتا ہوں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تاکہ تم لوگ یہ نہ سمجھو کہ بندوں پر انحصار ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کاموں کا۔تمہیں تو ثواب کا مستحق بنانے کے لئے، ان نیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے، تمہیں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے یہ موقع دیا ہے کہ اگر تم زمانے کے امام پر ایمان لائے ہو تو اس کے شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے اس کام میں میرے پیاروں کا ہاتھ بٹاؤ۔جو تعلیم اس نے دی ہے اس پر عمل کرو اور اپنے نیک نمونے قائم کرو تاکہ تمہیں د اور آخرت کے ا C موں کا وارث بنایا جائے۔ورنہ خدا تعالیٰ نے جو وعدے اپنے پیاروں سے کئے ہوتے ہیں ان کی وجہ سے ان کو اس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ اگر فلاں شخص نے میری مدد نہ کی تو غلبہ کس طرح ہوگا۔یا اگر فلاں حکومت نے مخالفت کی تو میرے کام کیسے آگے بڑھیں گے، میری

جماعت کس طرح پھیلے گی۔ اگر چند لوگ وعدہ کر کے بھول بھی جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کی مدد کے لئے اَور لوگ لے آتا ہے، اَور جماعت پیدا کر دیتا ہے۔ ظالم حکومتوں سے بھی خود نپٹ لیتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے بھی اللہ تعالیٰ نے یہ وعدے کئے ہوئے ہیں اور وقتاً فوقتاً اپنی اس قدرت کا اظہار بھی کرتا رہتا ہے اور تقریباً ہر احمدی جس کا جماعت کے 3 م سے پختہ تعلق ہے اس کو اس کا تجربہ ہے۔ بہت سارے مواقع پر یہ اظہار ہوتے رہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا کہ (۔) کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اس بات پر کامل یقین رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے۔ وہ ضرور بضرور اپنے وعدوں کے مطابق مددگار بھیجتا رہے گا، دین کے خادم بھیجتا رہے گا، دین کی Óت کرنے والے بھیجتا رہے گا۔ اور آج سو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود سے کئے گئے اس وعدہ کو پورا فرما رہا ہے اور آئندہ بھی فرمائے گا اور فرماتا C جائے گا۔ انشاء اللہ۔ لیکن ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے اور اپنے عملوں کو درست کرتے ہوئے خدا سے یہ دعا مانگنی چاہئے کہ ہمارا بھی ان رِجال میں شمار ہو جن کو خدا تعالیٰ قبول کرتے ہوئے مسیح موعود کے مددگاروں میں شامل کرے گا۔ ورنہ اگر ہمارے عمل اس قابل نہیں، ہماری عبادتیں سوز و گداز سے بھری ہوئی نہیں، ہم اللہ کی Ÿ میں مقبول نہیں تو لاکھ ہم ﴿نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ﴾ کہتے رہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور دوسرے لوگ آ کر یہ مقام لے جا 1 گے۔ اللہ تعالیٰ تو اس طرح قبول نہیں کرتا وہ تو یہی کہے گا کہ پہلے اپنی حالت درست کرو، اپنے اعمال درست کرو، اZنی حقوق ادا کرو، پھر میرے دین کے مددگار کہلا سکتے ہو۔

پس ہر ایک کو ہم میں سے اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ﴿نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ﴾ کا ¶ ہ لگانے سے پہلے غور بھی کیا ہے کہ یہ کتنا گہرا اور وسیع ¶ ہ ہے۔ کیا کیا قربا ں دینی پڑیں گی اس کے لئے اور قربا ں ہیں کیا، جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کوئی جنگ ،توپ، گولہ نہیں ہے، کسی گولے کے آگے کھڑا ہونا نہیں ہے، کسی توپ کے منہ کے سامنے کھڑے ہونا نہیں ہے ، تیروں کی بوچھاڑ کے آگے کھڑے ہونا نہیں ہے۔ صحابہ کرامؓ، جو آنحضرت ﷺ کے صحابہ تھے ان کی طرح گرد کٹوانا نہیں ہے۔ ہاں یہ قربا ں بھی اللہ تعالیٰ کبھی کبھار اکّا دکّا لے لیتا ہے۔ نمونے قائم رکھنے کے لئے اس طرح کرتا ہے۔ لیکن قربانی جو اس زمانے میں کرنی ہے وہ یہ ہے کہ اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔ اپنے معاشرہ کے حقوق ادا کرنے ہیں۔ اپنے مالوں کی قربا ں دینی ہیں۔

پس اœا راللہ کا فرض بنتا ہے اور میں بار بار کہتا ہوں کہ اپنی عبادتوں کو زندہ کریں، اپنے لئے ، اپنی اولادوں کیلئے، اپنے معاشرہ کیلئے، دکھی اZس کیلئے، غلبہٴ...... کیلئے ایک تڑپ سے دعا مانگیں۔ آخرت کی فکر اپنے دلوں میں پیدا کریں جب آخرت کی فکر زیادہ ہوگی تو معاشرہ کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ زیادہ ہوگی، قرآن کریم کے پڑھنے، پڑھانے کی طرف بھی توجہ کریں۔ اس بارہ میں اœا راللہ نے پروگرام بھی بنالیا ہے اور میرا خطبہ بھی سن لیا ہے۔ قربانی کرتے ہوئے ہر ایک کا حق ادا کریں، اس کا حق اس کو دینے کی کوشش کریں۔ دوسروں کی برائیوں پر Ÿ رکھنے کی بجائے اپنی برائیوں کو دیکھیں تو پھر اصلاح بھی ہوگی اور اصلاح کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ پھر مالی قربانیوں کی طرف توجہ کریں، اپنے عہدوں کو پورا کریں۔ آپ نے عہد کیا ہے کہ احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت کیلئے قربانی کرتا رہوں گا۔ یہ جو بھی عہد دہرایا ہے، پس اس بارہ میں سوچیں، غور کریں کہ کہاں تک اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہاں تک اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کیا ہے۔

مَیں نے جلسہ کی تقریر کے دوران آخری دنوں میں اœا راللہ کے ذمّہ بھی یہ لگایا تھا کہ وہ 3 مِ وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دیں، اس بارے میں بھی کوشش کریں۔ ایک بہت بڑی تعداد ہے جو صفِ دوم کے اœا ر پر مشتمل ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ کی تلقین بھی تبھی کامیاب ہوگی، تبھی کارآمد ہوگی جب حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس 3 م میں بھی شامل ہوں گے۔ کیوq حضرت مسیح موعود نے اس میں شامل ہونے والوں کے لئے بہت دعا 1 کی ہوئی ہیں۔ اور جس کو یہ دعا 1 لگ جا 1 اس کی د بھی سنور جائے گی اور اس کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ پس اس طرف بھی توجہ کریں۔ اور سب سے پہلے میں یہاں کہوں گا کہ تمام عہدیداران جو ہیں ان کو اس 3 م میں شامل ہونا چاہئے نیشنل عاملہ سے لیکر نچلی سے نچلی سطح تک جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک۔ ہر عاملہ کا ممبر اس 3 م میں شامل ہو، تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہوگا۔

پس یہ طریق ہیں Óت کے وعدے کو پورا کرنے کے، یہ طریق ہیں اپنے وعدے کو سچا کرنے کے اور یہ طریق ہیں اللہ تعالےٰ کی برکات اس کے نتیجے میں حاصل کرنے کے۔ اللہ تعالیٰ کے دین نے تو انشاء اللہ تعالیٰ غالب آنا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جیسے اس نے حضرت مسیح موعود کو بھی الہاماً فرمایا تھا اور اتفاق یہ ہے کہ آج سے سو سال پہلے کا یہ الہام ہے۔ دو، تین اکتوبر کا کہ (۔) (تذکرہ، صفحہ 520، مطبوعہ 1969ء، ربوہ) کہ دین پہلے بھی Óت ہی سے غالب آیا تھا اب بھی دوبارہ وہ Óت ہی کے ذریعہ سے غالب آئے گا۔ پس جہاں یہ الہام ہمیں یہ تسلی دے رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں احمدیت کو بھی غلبہ < کروں گا اسی طرح جیسے پہلے (۔) کو غلبہ < ہوا تھا۔ کہیں کوئی کم عقل یہ نہ سمجھ لے کہ شائد میری کسی کوشش کی وجہ سے یا میرے کسی کام کی وجہ سے یا میرے کسی کارنامے کی وجہ سے، میری کسی قربانی کی وجہ سے غلبہ < ہو رہا ہے یا جماعت میں ترقی ہو رہی ہے۔ اس بارہ میں اور بھی بہت سارے الہامات ہیں Óت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے اœا ر بنا کر برکتیں سمیٹنے کا موقع دیا ہے۔ پس ان برکتوں کو اگر جاری رکھنا ہے، اپنی نسلوں کی اصلاح کی خواہش اگر آپ کو ہے اور تمنا ہے، تو عملی نمونے قائم کرنے ہونگے۔ گھروں میں بھی، ماحول میں بھی، معاشرہ میں بھی۔ عبادتوں کے بھی عملی نمونے، اعلیٰ اخلاق کے بھی عملی نمونے اور قربانی کے معیار کے بھی نمونے قائم کرنے ہوں گے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے، جیسا کہ میں نے کہا، کہ ہمیں اœا راللہ بنا کر اس ثواب کا مستحق بنا رہا ہے۔ ہمیں ان ترقیات میں ہماری حقیر سی کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے شامل فرما رہا ہے جو جماعت کے لئے اس نے مقدر کی ہوئی ہیں۔ جس کا اس نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب اœا ر کو حقیقی معنوں میں اœا راللہ بننے کی توفیق < فرمائے۔ اور خدا کرے کہ یہ غلبہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ ہمارے اعمال کی کمزوریاں کہیں ہمیں ان 3 روں کے دیکھنے سے، جس کے خدا تعالیٰ نے اپنے مسیح سے وعدے کئے ہیں۔ محروم نہ کر دیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ''د جائے گزشتنی وگزاشتنی ہے اور جب اZان ایک ضروری وقت میں ایک نیک کام کے بجالانے میں پوری کوشش نہیں کرتا تو پھر وہ گیا ہوا وقت ہاتھ نہیں آتا۔

پھر آپ نے فرمایا کہ:

''یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوششوں سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کیلئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلوتہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔ اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمتِ مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں، ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے......''

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمتِ الٰہی اس دین کی تا * میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلہٴ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے (یعنی دل میں اگر لاؤ گے) ہلاک ہو جاؤ گے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 497)

اللہ کرے کہ ہم حقیقی معنوں میں اœا راللہ بھی ہوں اور حضرت اقدس مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے والے ہوں اور ان تمام دعاؤں کے وارث ہوں جو آپ نے اپنی جماعت کے نیک لوگوں کیلئے کی ہیں۔ اللہ توفیق دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 دسمبر 2004ء)

❁❁❁❁❁

آؤ سچ بولیں

کھلا ہے جھوٹ کا بازار آؤ سچ بولیں
نہ ہو بلا سے خریدار ، آؤ سچ بولیں
سکوت چھایا ہے اZس کی قدروں پر
یہی ہے موقع اظہار، آؤ سچ بولیں
ہمیں گواہ بنایا ہے وقت نے اپنا
بنام عظمتِ کردار، آؤ سچ بولیں
سنا ہے وقت کا حاکم بڑا ہی منصف ہے
پکار کر سرِ دربار، آؤ سچ بولیں
تمام شہر میں ایک بھی نہیں منصور؟
کہیں گے کیا رسن و دار، آؤ سچ بولیں
جو وصف ہم میں نہیں کیوں کریں کسی میں تلاش
اگر ضمیر ہے بیدار، آؤ سچ بولیں
چھپائے سے کہیں چھپتے ہیں داغ چہروں کے
Ÿ ہے آئینہ بردار، آؤ سچ بولیں
قتیلؔ جن پہ سدا پتھروں کو پیار آیا
کدھر گئے وہ گنہ گار، آؤ سچ بولیں

قتیل شفائی

☆......☆......☆

مکرم قمر احمد صاحب

زندگی بخش جام۔ توبہ

توبہ کا مضمون ایک زندگی بخش مضمون ہے۔ زندگی بخش صرف اس کے لئے کہ جو سچی توبہ کا ارادہ کرتا ہے۔ ایسا شخص جو f امارہ سے مغلوب ہوتا ہے، لیکن فوراً پیچھے ہٹتا اور استغفار کی طرف مائل ہوتا اور اپنے کئے پر نادم و شرمندہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو جب علم ہوتا ہے کہ اس کے خدا نے اس کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے تو یہ اس کے لئے زندگی کا پیغام بن جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو شائد وہ احساس جرم سے ہی گھٹ گھٹ کر مر جاتا۔ تو یہ ہمارے خدا کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے اور یہ اعلیٰ تعلیم صرف قرآن نے ہی دی ہے جس کی نظیر کسی دوسرے مذہب میں نہیں ملتی۔

قرآن کریم میں خدائے غفور و رحیم فرماتا ہے:۔

''تو (ان کو ہماری طرف سے) کہہ دے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کرکے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ الزمر آیت :54)

توبہ کی حقیقت

اب پہلے یہ سمجھنا چاہئے کہ توبہ ہے کیا چیز؟ کیا منہ سے توبہ توبہ کہہ دینا یا استغفر اللہ کے الفاظ دہرا لینا توبہ ہے؟ نہیں! بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک لمبے مجاہدہ کا نام ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے اسے خوب کھول کر بیان فرمایا ہے:۔

''توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کرلیا ہوا ہے، گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش مقرر کرلی ہوئی ہے۔ اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش و ہمسائے، وہ گلیاں کوچے، بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے۔ یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے۔ معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدa کو صوفیاء نے موت کہا ہے۔ جو توبہ کرتا ہے، اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ وہ جب تک اس کل کا o البدل < نہ فرماوے نہیں مارتا۔ ان اللّٰہ یحب التوابین (البقرہ :223) میں یہی اشارہ ہے کہ وہ توبہ کرکے غریب، بیکس ہو جاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔

اگر اللہ رحیم نہ ہوتا تو انسان کا ایک دم گزارہ نہ ہوتا۔ جس نے انسان کے عمل سے پیشتر ہزاروں اشیاء اس کے لئے مفید بنا 1، تو کیا یہ گمان ہوسکتا ہے کہ توبہ اور عمل کو قبول نہ کرے۔''

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 2)

گناہ کی حقیقت

پھر فرمایا:۔ ''گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے۔ جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے، کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؐ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جا` ہے، وہ آخر اسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اسے بالطبع برا معلوم ہوگا۔ جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ انسان بھی گناہ نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 3)

اب سوال یہ ہے کہ ہم حقیقی معنوں میں توبہ کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت مسیح موعود نے اس سلسلہ میں کچھ شرائط بیان فرمائی ہیں:۔

توبہ کی تین شرائط

فرمایا:۔ ''............توبہ کے تین شرائط ہیں بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں، حاصل نہیں ہوتی۔''............

1۔ پہلی شرط اقلاع:۔ ....''یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جاوے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے، کیونکہ حیطۂ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان خیالات فاسدہ و تصورات بد کو چھوڑ دے۔ مثلاً ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہے، تو اسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے اور اس کی تمام خصائل رزیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے، کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے۔ تصورات کا اثر بہت زبردست اثر ہے۔............''۔

2۔ ''دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے، یہ بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذات عارضی اور چند روزہ ہیں اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذت اور حظ میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں آ کر جبکہ قویٰ بیکار اور کمزور ہو جا 1 گے۔ آخر ان سب لذات د کو چھوڑنا ہوگا۔ پس جبکہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذات چھوٹ جانے والی ہیں، تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل؟ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالات فاسدہ و تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے۔ جب یہ Ø ست اور ناپاکی نکل جاوے تو پھر نادم ہو اور اپنے کیے پر پشیمان ہو۔''

3۔ ''تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرلے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا، تو خداتعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق < کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زایل ہوکر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے، کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 87`88)

پس جو بھی ان مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتا ہے اس کے لئے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں خوشخبری دی ہے کہ

کہ گناہ سے توبہ کرنے والا اس کی طرح ہو جاتا ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔

اب دیکھیں کتنا پیارا ہے یہ پیغام بلکہ درحقیقت مردہ جسم کو زندگی بخشنے والا پیغام ہی یہی ہے اس جسم کو جو گناہ تو کر بیٹھا لیکن اب ندامت و شرمندگی سے مرا جا رہا ہے کہ کس منہ سے خدا کے حضور حاضر ہو، تب یہ پیغام زندگی بخش پیغام بن کر آتا ہے اور اسے مایوسی کے گڑھوں سے نکالتا ہے اور ڈھارس بندھاتا ہے کہ ابھی وقت ہے کہ توبہ کرو اور پھر خدا کے ہو جاؤ۔ لیکن یہ توبہ ایسے شخص کے لئے زندگی بخش نہیں جسے اپنے کئے پر ندامت ہی نہیں، خدا کا خوف ہی نہیں۔ جس کی توبہ محض زبان کی حرکت ہے اور کچھ نہیں۔

`ئج توبہ

قبولیت توبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''حقیقی توبہ انسان کو خداتعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے (۔) (البقرہ :223) یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شئے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے۔ جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرتؐ نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ یعنی توبہ سے پہلے کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت سے پہلے جو کچھ بھی اس کے حالات تھے اور جو بیجا حرکات اور بے اعتدالیاں اس کے چال چلن میں پائی جاتی تھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو معاف کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد صلح باندھا جاتا ہے اور حساب شروع ہوتا ہے۔ پس اگر اس نے خداتعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کی ہے تو اسے چاہئے کہ اب اپنے گناہوں کا حساب نہ ڈالے اور پھر اپنے آپ کو گناہ کی ناپاکی سے آلودہ نہ کرے بلکہ ہمیشہ استغفار اور دعاؤں کے ساتھ اپنی طہارت اور صفائی کی طرف متوجہ رہے اور خداتعالیٰ کو راضی اور خوش کرنے کی فکر میں لگا رہے اور اپنی اس زندگی کے حالات پر نادم اور شرمسار رہے جو توبہ کے زمانے سے پہلے گزری ہے۔............

پس یہ خداتعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے اور وہ توبہ کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے اور توبہ کے ذریعہ انسان پھر اپنے رب سے صلح کرسکتا ہے۔ دیکھو انسان پر جب کوئی جرم ثابت ہو جائے تو وہ قابل سزا ٹھہر جاتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (طٰہٰ :75) یعنی جو اپنے رب کے حضور مجرم ہوکر آتا ہے اس کی سزا جہنم ہے وہاں وہ نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے۔ یہ ایک جرم کی سزا ہے اور جو ہزاروں لاکھوں جرموں کا مرتکب ہو اس کا کیا حال ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص عدالت میں پیش ہو اور بعد ثبوت اس پر فرد قرارداد جرم بھی لگ جاوے اور اس کے بعد عدالت اس کو چھوڑ دے تو کس قدر احسان عظیم اس حاکم کا ہوگا۔ اب غور کرو کہ یہ توبہ وہی بریت ہے جو فرد قرارداد جرم کے بعد حاصل ہوتی ہے توبہ کرنے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 432`433)

سچی توبہ کرنے والے کو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نوید سنائی ہے کہ:

اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوئی ہوگی جسے جنگل بیابان میں (کھانے پینے سے لدا ہوا) گم شدہ اونٹ اچانک مل جائے۔

حضرت مسیح موعود خوشخبری دیتے ہیں کہ:۔

''گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے اگر انسان یقین سے توبہ کرے تو خدا بخش دیتا ہے۔'' ....

ملفوظات جلد 3 ص 333)

''گناہ سچی توبہ سے دور ہو جاتا ہے۔ سچی توبہ عصمت وحفاظت کا ایک جامہ پہناتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 ص 333)

''یہ سچی بات ہے کہ توبہ واستغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں اور خداتعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔ (۔) (البقرہ: 223) سچی توبہ کرنے والا معصوم کے رنگ میں ہوتا ہے۔ پچھلے گناہ تو معاف ہو جاتے ہیں پھر آئندہ کے لئے خدا سے معاملہ صاف کرلے اس طرح پر خدا کے اولیاء میں داخل ہوجائے گا اور پھر اس پر کوئی خوف وحزن نہ ہوگا۔ (ملفوظات جلد 3 ص 595)

''اللہ تعالیٰ میں یہ صفت مومن کے لئے بہت ہی مفید ہے کہ توبہ اور استغفار سے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگر یہ صفت نہ ہوتی تو پھر انسان کی بالکل تباہی ہو جاتی۔ یہ بہت ہی بڑی صفت ہے کہ اس کی بارگاہ میں سچی توبہ کرنے سے انسان بالکل معصوم ہو جاتا ہے گویا اس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہ تھا۔''

(ملفوظات جلد 3 ص 595)

بشارات

''جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامت اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوئی ہے دور کی جاتی ہے۔ اس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ اور نگران ہو جاتا ہے۔ اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 ص 120)

تو آئیں آج ہم یہ عہد کریں کہ سچی توبہ اور استغفار کو زندگی کا حصہ بنائیں گے کیونکہ اس کے بغیر حقیقی زندگی نہیں بلکہ ہر لمحہ موت کی طرف بڑھنے کا نام ہے۔ اگر ہم ایسا کریں کہ اس زندگی بخش جام کو پیئیں تو پھر ہمارے لئے بشارات ہی بشارات ہیں اور وہ پیارا خدا پھر ہمارا خدا ہے جو اگر مل جائے تو ساری کائنات ہماری ہو جائے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین ثم آمین۔

رپورٹ: قمر احمد صاحب

مجلس انصار اللہ جرمنی کا دورہ ہالینڈ

مجلس انصار اللہ جرمنی کے انصار کھلاڑیوں پر مشتمل ایک ٹیم نے اکتوبر 2004ء میں ہالینڈ میں مجلس انصار اللہ ہالینڈ کی دعوت پر سالانہ اجتماع میں شرکت کی اور اجتماع کے علمی، ورزشی و دیگر پروگراموں میں شامل ہو کر روحانی پاکیزہ ماحول کی برکات سے استفادہ ہونے کا موقعہ پایا۔

قیادت ھذا کے سالانہ لائحہ عمل کی روشنی میں صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی کی منظوری کے بعد انصار کی سپورٹس ٹیم کی تشکیل وتیاری کے لئے تمام ناظمین علاقہ سے رابطہ کیا گیا اور انہیں اپنی [illegible] کے بہترین و مخلص ناصر جو اچھے کھلاڑی ہوں۔ آل راؤنڈر کھلاڑیوں کی حیثیت سے مرکزی ٹیم میں شمولیت کے اہل ہوں، کا نام بھجوانے کی درخواست کی گئی۔ ناظمین علاقہ کے تعاون سے نام موصول ہونے کے بعد ان ناصر بھائیوں سے ذاتی طور پر بھی رابطہ قائم کیا گیا۔ باہمی مشورہ کے بعد 15 انصار کو اس ٹیم کے لئے منتخب کیا گیا۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی ہدایت کے مطابق انصار کھلاڑیوں کی یہ ٹیم خاکسار کی قیادت میں مورخہ 9 اکتوبر 2004ء بیت السبوح سے اجتماعی دعا کے بعد صبح نو بجے ہالینڈ نن سپٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ کولون سے کچھ آگے نکل کر آٹوبان پر چائے کے لئے مختصر وقفے کے بعد دوپہر ایک بجے کے لگ بھگ یہ قافلہ ہالینڈ کے بارڈر پر پہنچ گیا جہاں پر طے شدہ پروگرام کے تحت ناظم علاقہ ویسٹ فالن عبدالواسع چوہدری صاحب ٹیم میں شامل ہو کر نن سپٹ جانے کے لئے انتظار میں کھڑے تھے۔ ان کی قافلے میں شمولیت اور راہنمائی کے ساتھ سہ پہر تین بجے کے لگ بھگ نن سپٹ میں آمد ہوئی جہاں پر صدر صاحب مجلس انصار اللہ ہالینڈ مع نائب صدر صاحب اور ان کی مجلس عاملہ کے اراکین نے استقبال کیا۔ طعام وصلوٰۃ کے بعد اجتماع کے تلقین عمل کے پروگرام میں شرکت کی گئی۔ ازاں بعد ورزشی مقابلہ جات کے واسطے مشن ہاؤس سے بذریعہ کار گراؤنڈز کے لئے روانگی ہوئی۔ اس سے قبل تلقین عمل کے اجلاس کے اختتام پر وہاں موجود مربی سلسلہ پولینڈ حامد کریم صاحب اور مربی سلسلہ بیلجیئم نصیر احمد شاہد صاحب نے جرمنی سے آئی ہوئی ہماری ٹیم کو خوش آمدید کہا اور تمام انصار سے فرداً فرداً مصافحہ کیا اور سب سے حال احوال دریافت کیا۔ ورزشی مقابلہ جات کے پروگرام میں ہالینڈ کے انصار کی ایک منتخب ٹیم کا فٹبال میچ ہماری ٹیم کے ساتھ رکھا گیا تھا۔ گراؤنڈ میں پہنچنے پر جماعت ہالینڈ کے نیشنل امیر محترم ھبۃ النور صاحب نے ہماری ٹیم کا استقبال کیا۔ نائب امیر صاحب ہالینڈ بھی موجود تھے۔ انہوں نے ٹیم کے تمام اراکین سے ان کی خیریت دریافت کی تعارف حاصل کیا اور اجتماع میں شرکت اور ہالینڈ آنے کا پروگرام بنانے اور اس مقصد کے لئے اس سفر کو اختیار کرنے پر اپنی جانب سے ممنوس کا اظہار فرمایا نیز دورہ کے نیک مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے دعا دی۔ بعد میں نیشنل امیر صاحب اور نائب امیر صاحب نے از راہ شفقت گراؤنڈ میں تشریف لا کر دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ انصار سے مصافحہ کرنے اور گروپ فوٹو بنوانے کے بعد کچھ وقت میچ بھی ملاحظہ فرمایا۔ اس موقعہ پر مجلس انصار اللہ ہالینڈ کی جانب سے گراؤنڈ پر ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ فٹبال کے اس دوستانہ میچ کے اختتام پر مشن ہاؤس واپسی کے بعد نمازیں ادا کی گئیں۔ کھانے کے معاً بعد اجتماع کا اجلاس علمی تقاریر کے ساتھ شروع ہوا۔ آخر پر مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔ جس میں مربیان سلسلہ نے حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ الحمد للہ کہ ہمارے تمام انصار بھائی اس پروگرام میں بھی شامل ہوئے اور متعدد نے ان مجالس میں باقاعدہ طور پر حصہ بھی لیا۔ اجتماع کا یہ اجلاس دس بجے اختتام پذیر ہوا۔ آخر پر ہالینڈ اور جرمنی کے انصار کے مابین ٹیبل ٹینس کے مقابلے منعقد ہوئے۔ جس میں ہالینڈ کے نائب صدر مجلس انصار اللہ عبدالباسط صاحب اور منظور احمد صاحب مظہر نے شرکت کی۔ جرمنی کی طرف سے نصیر احمد برمی، مجید ڈوگر اور خاکسار شامل ہوئے۔

اگلے روز نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد نماز فجر اور درس میں شمولیت کے بعد نائب صدر صاحب ہالینڈ کے ساتھ مل کر سیر کی گئی۔ مشن ہاؤس نن سپٹ کے سامنے واقع جنگل کے راستوں سے ہوتے ہوئے اس جھیل پر پہنچے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے قیام کے دوران تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ان مناظر کا لطف اٹھاتے ہوئے واپسی ہوئی۔ ناشتہ کے معاً بعد ورزشی مقابلہ جات کے لئے گراؤنڈز پہنچے جہاں پر ہالینڈ کے انصار بھائیوں کے ساتھ مل کر مقابلہ جات کے لئے انتظامات میں ہاتھ بٹایا گیا۔ ازاں بعد فٹبال، رسہ کشی اور دوڑوں کے نہایت دلچسپ مقابلوں کے علاوہ کرکٹ کا ایک نمائشی میچ بھی ہالینڈ اور جرمنی کے انصار کے مابین کھیلا گیا۔ اگرچہ ان مقابلوں میں جرمنی کے انصار کا پلہ بھاری رہا باہمی پیار ومحبت کی اخوت والی جس فضا میں یہ کھیل کھیلے گئے وہ ہر لحاظ سے قابل رشک تھی اور اخوت کی لڑی میں پروئے جانے کی ایک زندہ مثال تھی۔ الحمد للہ کہ دونوں جانب سے انصار نے عمدہ اخلاق اور نظم وضبط کا اعلیٰ معیار دکھایا۔ دیکھنے والے بھی ان کھیلوں سے محظوظ ہوئے۔ مربیان سلسلہ نے انصار کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ رسہ کشی کا مقابلہ ہالینڈ اور جرمنی کے انصار کو جنہوں نے اس میں شرکت کی کبھی نہیں بھولے گا۔ یہ دلچسپ ترین ایونٹ تھا۔ جرمنی کے انصار میں منیر احمد کاہلوں، نصیر احمد برمی، منور گل، ممتاز کاہلوں، وسیم سندھی، عبدالرشید ڈوگر، میر عبدالسلام، شہباز احمد، سعید احمد لون، شوکت حسین بٹ، عبدالواسع، بدرزمان، امین بٹ، خواجہ رشید اور چوہدری منور احمد شامل تھے۔ ورزشی مقابلہ جات کے اختتام کے بعد مشن ہاؤس واپس آکر کھانے کے بعد نمازیں ادا کی گئیں۔ پروگرام کے مطابق اجتماع کا آخری اجلاس سہ پہر تین بجے شروع ہوا۔ تقریباً چار بجے کے لگ بھگ ہماری ٹیم کے انصار کی جرمنی کے لئے واپسی روانگی کا وقت مقرر تھا۔ چنانچہ میزبان انتظامیہ کی اجازت کے ساتھ انصار نظم وضبط کے ساتھ مشن ہاؤس سے نکل کر وین میں آکر بیٹھ گئے۔ صدر صاحب و نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ ہالینڈ الوداع کہنے باہر تک تشریف لائے اور اجتماعی دعا کے ساتھ ہماری ٹیم کو رخصت کیا۔ انصار بھائیوں نے ان کی عمدہ مہمان نوازی اور برادرانہ سلوک پر ان کا دلی شکریہ ادا کیا۔ خاکسار چند دوستوں منیر احمد کاہلوں، مجید ڈوگر، میر عبدالسلام اور عبدالواسع چوہدری کے ہمراہ امیر صاحب ہالینڈ کی اختتامی تقریر تک اجلاس میں شامل رہا۔ ہماری روانگی کے بعد عبدالواسع چوہدری صاحب نے آخری اجلاس کے اختتام تک ہماری ٹیم کی نمائندگی کا شرف حاصل کیا۔ تقریب تقسیم انعامات میں مجلس انصار اللہ ہالینڈ نے از راہ محبت ایک اعزازی ٹرافی بھی ہماری ٹیم کو عطا کی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس انصار اللہ ہالینڈ کے تمام انصار کو اعلیٰ جزاء سے نوازے۔ اور خدمت دین کے کاموں میں انہیں ترقیات وبرکات عطا فرماوے۔ آمین

محمد احمد قمر صاحب

سونف

سونف کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سونف دماغ اور نظر کے لئے بہت مفید ہے فرمایا جب سانپ اندھا ہو جاتا ہے تو سونف کے کھیت میں سے گزرتا ہے اور اس کی نظر تیز اور بحال ہو جاتی ہے۔

(الحکم 26 مئی 1930ء)

اسی طرح سے حضرت اماں جان فرمایا کرتی تھیں کہ تھوڑی سی سونف لے کر ہتھیلی پر ڈال کر دونوں ہاتھوں سے رگڑ کر پھونک مار کر اوپر کا بھوسہ اڑا کر سونف کو منہ میں ڈال کر آہستہ آہستہ چبا کر اسے چوستے رہیں معدہ کیلئے اور دماغ کیلئے بہت مفید ہے۔

یہ کتنا سستا علاج ہے ہمارے دوست اس پر عمل کریں تو کتنا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس پر زیادہ خرچہ بھی نہیں فائدہ کتنا ہے اگر معدہ ٹھیک ہے تو انسان بھی ٹھیک ہے اور ذکر الٰہی بھی زیادہ کر سکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی Z سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما 1 -

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **43043** میں محمد طیب ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ زمت عمر 22 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمت مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طیب بھٹی گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد ظہیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 بدر جمال اوکاڑہ

مسل نمبر **43044** میں منیب احمد ناصر ولد ناصر احمد قوم ارا 1 پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر بھٹی اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر بھٹی اوکاڑہ

مسل نمبر **43045** میں حمیرا لئیق زوجہ لئیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا لئیق گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم خان اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 شیخ ضیاء محمود اوکاڑہ

مسل نمبر **43046** میں طلعت محمود ولد منظور احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار (معمولی) عمر 23 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلعت محمود گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر بھٹی اوکاڑہ

مسل نمبر **43047** میں نعیم احمد فاتح ولد شیخ محمد عارف قوم شیخ (چاولہ) پیشہ زمت عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زمت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد فاتح گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 بدر احمد جمال اوکاڑہ

مسل نمبر **43048** میں عاطف محمود ولد طاہر محمود قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خالد ولد بشیر الحق اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد میاں غلام رسول

مسل نمبر **43049** میں نفیس احمد ولد شیخ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد بشیر بھٹی اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر بھٹی اوکاڑہ

مسل نمبر **43050** میں ودود احمد ولد شیخ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر بھٹی اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 شیخ لئیق احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **43051** میں ظفر ایوب ولد محمد ایوب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر ایوب گواہ شد نمبر 1 احمد سلام ولد محمد انور اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر بھٹی اوکاڑہ

مسل نمبر **43052** میں سعد فاروق احمد ولد منور احمد قوم ارا 1 پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت زمت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم خان اوکاڑہ

مسل نمبر **43053** میں رانا رحمٰن علی باسط ولد رانا عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 21 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل Metro/2003 ماڈل ۔2۔ دو قطعہ زمین واقع 52/L۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا رحمٰن علی باسط گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **43054** میں عامر احمد ولد بشارت احمد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اوکاڑہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد سلام اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر بھٹی اوکاڑہ

مسل نمبر **43055** میں مقبول احمد چوہدری ولد چوہدری غلام نبی قوم ارا 1 پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن فیصل کالونی بہاولنگر بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی موضع رب نواز پورہ بہاولنگر 105 کنال 7 مرلہ مالیتی -/987657 روپے۔ 2۔ رہا- مکان برقبہ 10 مرلہ واقع بہاولنگر مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4139 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری نذیر احمد بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رانا فہیم خالد ولد محمد خان رانا بہاولنگر

مسل نمبر **43056** میں ناصرہ بیگم زوجہ مقبول احمد چوہدری قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن فیصل کالونی بہاولنگر بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع بہاولنگر مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری نذیر احمد بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رانا فہیم خالد ولد محمد خان رانا بہاولنگر

مسل نمبر **43057** میں عرفان احمد چوہدری ولد مقبول احمد چوہدری قوم ارا 1 پیشہ زمت عمر 30 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن فیصل کالونی بہاولنگر بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع محمد نواز پورہ بہاولنگر مالیتی -/81000 روپے۔ 2۔ زیر تعمیر 4 دکا محمد نواز پورہ بہاولنگر مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت زمت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رانا فہیم خالد بہاولنگر

مسل نمبر **43058** میں عطیۃ الرحمٰن بنت شیخ نعیم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال 6 ماہ بیعت پیدا- احمدی ساکن عیدگاہ روڈ بہاولنگر بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3/4 3 تولہ مالیتی -/6450 روپے۔اس

وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ وسیم الدین ایڈووکیٹ بہاولنگر

مسل نمبر **43059** میں محمد اسحاق ولد مولوی محمود احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن چک نمبر 222/9-R ضلع بہاولنگر بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ساڑھے چھ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/487500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جا * ادکی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تاز D حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 چوہدری < ء اللہ باجوہ وصیت نمبر 33959 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد باجوہ ولد محمد اسحاق باجوہ بہاولنگر

مسل نمبر **43060** میں نذیر احمد ولد عبدالحمید قوم ارا 1 پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن چک نمبر 175/R.B ولی پور بوڑا ضلع شیخوپورہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 45 کنال 11 مرلہ واقع چک نمبر 175/R.B مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔رہا- مکان برقبہ 11 مرلہ واقع چک نمبر 175/R.B مالیتی -/450000 روپے۔3۔رہا- مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی مالیتی -/700000 روپے۔ 4۔بیل ایک عدد مالیتی -/28000 روپے۔ 5۔ اَ رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جا * ادکی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تاز D حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد نذیر احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب وصیت نمبر 14630

مسل نمبر **43061** میں < ء النور رانا ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد < ء النور رانا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد والد الموصی گواہ شد نمبر 2 رانا منظور احمد ولد رانا مبارک احمد لاہور

مسل نمبر **43062** میں مرزا بلال احمد بیگ ولد مرزا نسیم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا بلال احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19472 گواہ شد نمبر 2 مرزا نسیم بیگ والد موصی

مسل نمبر **43063** میں محمود احمد خان ولد ڈاکٹر ممتاز علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن اللہ آباد ضلع راجن پور بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ سکنی برقبہ 10 مرلہ کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت P.C.O مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد < ء محمدÓت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر مربی سلسلہ ولد میاں محمد امیر راجن پور

مسل نمبر **43064** میں آمنہ بیگم بیوہ شیخ رحیم بخش ظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/800 روپے۔2۔ترکہ از خاوند مکان واقع علی پور کے 1/8 حصہ کی وصول شدہ رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ مدثر الیاس ولد شیخ رحیم بخش ظفر گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر الیاس ولد شیخ رحیم بخش ظفر

مسل نمبر **43065** میں مجیدہ قمر زوجہ ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت 2 تولہ طلائی زیور جس کی موجودہ قیمت مالیتی -/18000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ قمر گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار علی پور

مسل نمبر **43066** میں آصف جاوید بھلر ولد ارشد علی بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن سکھر بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف جاوید بھلر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گورایہ ولد عبداللہ سکھر

مسل نمبر **43067** میں صائمہ ربانی بنت محمد علی قوم افغان (پٹھان) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن شاہین ٹاؤن ضلع پشاور بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ ربانی گواہ شد نمبر 1 محمد علی وصیت نمبر 19968 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد علی

مسل نمبر **43068** میں طاہرہ منیر بنت منیر احمد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ منیر گواہ شد نمبر 1 احمد فراز ولد انتصار احمد ربوہ وصیت نمبر 34929 گواہ شد نمبر 2 احمد عمر وصیت نمبر 33967

مسل نمبر **43069** میں نبیلہ یاسمین بنت میاں طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/4066 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ یاسمین گواہ شد نمبر ا1 احمد ولد میاں طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 میاں طاہر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **43070** میں ملک مظفر احمد ولد ملک احمد دین قوم ارا 1 پیشہ زمت عمر 34 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن بہووالا لودھراں بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 225 کنال (بنجر) زمین واقع تھل مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200+5500 روپے ماہوار بصورت زمت + مالی امداد والد مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303 ولد محمد اسماعیل اسلم لودھراں

مسل نمبر **43071** میں صد L پروین زوجہ ملک مظفر احمد قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن بہووالا لودھراں بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔زرعی زمین 3 کنال ایک مرلہ۔ 3۔ • ئی سیٹ مالیتی -/2000 روپے۔ 4۔بکری ایک عدد مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمداز جا * ادبالا ہے میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جا * ادکی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تاز D حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صد L پروین گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43072** میں امتہ النور بنت ملک مظفر احمد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن بہووالا لودھراں بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں

گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43073** میں مبشرہ احمد بنت چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43074** میں عارفہ نزہت بنت چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن لودھراں بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ نزہت گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43075** میں ملک قدسیہÓت بنت ملک سعید احمد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن جت والا لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-12-19 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملک قدسیہÓت گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد لودھراں

مسل نمبر **43076** میں ملک اسامہ سعید ولد ملک سعید احمد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن جت والا لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اسامہ سعید گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد

مسل نمبر **43077** میں امتہ الرحمان زوجہ ملک خلیل احمد قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن راؤ کالونی لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ زمین 7 مرلہ واقع لودھراں مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحمان گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک احمد دین لودھراں گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43078** میں صابر سلیم ولد ملک خلیل احمد قوم ارا 1 پیشہ زمت عمر 20 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن راؤ کالونی لودھراں بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع لودھراں مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زمت مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صابر سلیم گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک احمد دین لودھراں گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر **43079** میں ھما طاہر بنت طاہر احمد مبشر احمد قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھما طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر **43080** میں فلک شیر ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن چک صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فلک شیر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد محمد صدیق قطب پور گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **43081** میں حامدہ پروین بنت محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن قطب پور چک صادق آباد ضلع لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد صدیق قطب پور گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **43082** میں محمد عثمان ولد عبدالقیوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن قطب پور چک صادق آباد ضلع لودھراں بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **43083** میں حافظہ مہوش اسلم بنت محمد اسلم قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ مہوش اسلم گواہ شد نمبر 1 چوہدری اختر نصیر احمد ولد چوہدری اکبر علی وصیت نمبر 28447 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر اللہ وڑائچ ولد چوہدر حاکم علی مرحوم چک 9 پنیار

مسل نمبر **43084** میں غلام محمد غازی ولد غازی خاں قوم لسکانی بلوچ پیشہ ریٹائرڈ معلم وقف جدید عمر 67 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1810 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام محمد غازی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد غلام محمد غازی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **43085** میں محمد شفیع ولد چوہدری قائم الدین قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد -/150000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع طاہر آباد ربوہ میں میرا حصہ 1/3 مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ آٹا چکی قیمت -/40000 روپے۔ 4۔ دوا یکڑ زرعی زمین واقع طاہر آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جا * ادبالا ہے۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جا * اد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تاز D حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ارا 1 ولد محمد بخش طاہر آباد غربی گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ملہی ولد غلام حیدر ربوہ

مسل نمبر **43086** میں بشریٰ بشیر بنت بشیر احمد قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن 208 گ ب ضلع فیصل آباد بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * اد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بشیر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **43087** میں شازیہ افتخار زوجہ افتخار احمد ساجد قوم مان جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدا- احمدی ساکن چک 203 گ ب ضلع فیصل آباد بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے بصورت زیور 4 تولہ وصول شدہ زیور کی موجودہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 2۔ باقی حصہ مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ افتخار گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ساجد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43088** میں رشیدہ بی بی بیوہ چوہدری مختار احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین از ترکہ خاوند برقبہ 2 کنال مالیتی تقریباً -/87000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاشمیری ولد لال دین معلم وقف جدید موسےٰ والا گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد ماسٹر نصیر احمد موسےٰ والا

مسل نمبر **43089** میں عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ زمت عمر 40 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین مالیتی تقریباً -/500000 روپے۔2۔رہا- مکان مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحفیظ طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاشمیری موسےٰ والہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد نصیر احمد موسےٰ والا

مسل نمبر **43090** میں بشریٰ حفیظ زوجہ ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع موسےٰ والا مالیتی -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی تقریباً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ حفیظ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاشمیری معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد موسےٰ والا

مسل نمبر **43091** میں لئیق احمد منگلا ولد محمد شفیع منگلا قوم منگلا پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3554 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **43092** میں صادقہ شاہین زوجہ لئیق احمد منگلا قوم منگلا پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 560-66 گرام مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3581 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا *ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ شاہین گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد منگلا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شاد منگلا والد موصیہ

مسل نمبر **43093** میں مصور احمد خاں ولد منور احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد خاں گواہ شد نمبر 1 خالد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمدO رکوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **43094** میں حمیدہ احسان زوجہ احسان محمد قوم لڑکا پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ احسان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 احسان محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43095** میں بشریٰ ناہید زوجہ صالح محمد قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد وصیت نمبر 32285

مسل نمبر **43096** میں ناصرہ فریدہ زوجہ فرید احمد بٹ قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/81000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا *ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ فریدہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد سراج دین کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **43097** میں صباح الدین حنان ولد نفیس الدین مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباح الدین حنان گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 نفیس الدین مبشر والد موصی

مسل نمبر **43098** میں رحمان ارشد ولد محمد ارشد قوم ارا 1 پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحمان ارشد گواہ شد نمبر 1 انور اقبال ثاقب وصیت نمبر 29113 ولد مبشر احمد اختر دارالرحمت شرقی الف گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثمر ولد عبدالحلیم ظفر

مسل نمبر **43099** میں وسیم احمد ولد بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیر منقولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا *ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد شیخ ولد شیخ بشیر احمد دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 انور اقبال ثاقب وصیت نمبر 29113

مسل نمبر **43100** میں محمد منصور خاں ولد محمد حنیف جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع ربوہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منصور خاں گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف جنجوعہ والد موصی

مسل نمبر **42664** میں زاہدہ اعجاز زوجہ اعجاز احمد خان قوم بلوچ پیشہ عمر 40 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے۔ ترکہ والد بھینس ایک عدد فروخت شدہ -/10000 روپے۔3۔ حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد مربی سلسلہ ولد نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **42674** میں نعیمہ بیگم بیوہ محمد یوسف ناصر قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 600-31 گرام مالیتی 23068 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے۔3۔ مکان نمبر 36/5 دارالبرکات فروخت شدہ قیمت فروخت کا 1/10 حصہ چندہ وصیت ادا کروں گی۔اس وقت مجھے مبلغ 2200/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مدثر عثمان ولد محمد یوسف ناصر مرحوم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر **42683** میں امتہ العزیز بنت محمد رفیق قوم اٹھوال پیشہ خانہ داریہ عمر 25 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رفیق والد موصیہ گواہ شدہ نمبر 2 کاشف رفیق ولد چوہدری محمد رفیق دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42688** میں ریحانہ باسط زوجہ سعید احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 10000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 8500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ باسط گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد Òرکوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **42715** میں بشریٰ بیگم زوجہ عبدالعزیز قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 3000/- روپے۔ 2۔ سلائی مشین نئی 3000/- روپے۔ 3۔ اُ 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر **42725** میں نسیم اختر بشیر زوجہ بشیر حسین تنویر قوم ارا 1 پیشہ خانہ داری عمر 52 سال 6 ماہ بیعت پیدا - احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے 2 ماشہ مالیتی 20000/- روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر بشیر گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246 گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر خاوند موصیہ

مسل نمبر **42728** میں محمودہ بیگم بیوہ عبداللطیف مرحوم قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن چک 36 گ ب ضلع فیصل آباد بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی 56000/- روپے۔ 2۔حق مہر 500/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1700/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد فیض احمد چک 36 گ ب گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد یعقوب چک 36 گ ب

مسل نمبر **42740** میں عالیہ بشریٰ بنت چوہدری منور احمد صابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر **43101** میں رانا محمد طیب مراد خاں ولد رانا غالب خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد طیب مراد خاں گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 احمد جمیل ولد محمد جمیل دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **43102** میں ناصر محمود ولد نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 احمد جمیل دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **43103** میں راؤ محمد طلحہ خان ولد راؤ عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راؤ محمد طلحہ خاں گواہ شد نمبر 1 راؤ عبدالجبار خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292

مسل نمبر **43104** میں محمد اسلم ولد چوہدری محمد دین قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 7 مرلہ واقع بھکھی اندازاً مالیت 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد گوندل وصیت نمبر 32604 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **43105** میں ° ت جہاں اسلم زوجہ محمد اسلم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدا - حمدی ساکن بھکھی ضلع شیخوپورہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی 20000/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ° ت جہاں اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **43106** میں ساجد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن پاک ٹاؤن بچیکی ضلع شیخوپورہ بقا) ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری جا * ادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد رشید بٹ گواہ شد نمبر 1 فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ گواہ شد نمبر 2 زاہد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر **43107** میں اÓÒ ربٹ ولد انور Ò ربٹ قوم بٹ پیشہ زمت عمر 44 سال بیعت پیدا - احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقا) ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جا * ادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع نشاط کالونی برقبہ 12 مرلہ مالیتی اندازاً 3500000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 120000/- روپے کرایہ سالانہ آمد از جا * اد بالا ہے۔ میں تاز D اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جا * ادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جا * اد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تاز D حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اÓÒ ربٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد اللہ دتہ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

(بقیہ صفحہ 2)

گروپ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ مہ وجیہہ سید صاحبہ بنت م سید عبدالسلام باسط صاحب آف جہلم نے اCم وصول کیا۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اسلام آباد سے 951/1100 نمبر حاصل کئے۔ اور بورڈ میں پری انجینئرنگ گروپ میں ان کی چوتھی پوز F ہے۔ اس طرح یہ میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔

ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں صادقہ فضل سکالرشپ کا دوم اCم مہ حاجرہ عزیز صاحبہ بنت م عزیز احمد صاحب آف کھاریاں ضلع گجرات نے حاصل کیا۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ اسلام آباد سے 930/1100 نمبر حاصل کئے۔

ایف ایس سی پری میڈ S گروپ میں صادقہ فضل سکالرشپ کا اول اCم مہ طیبہ ثروت صاحبہ بنت م وسیم احمد طارق صاحب آف کراچی نے حاصل کیا۔ انہوں نے کراچی بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 949/1100 نمبر حاصل کئے۔

ایف ایس سی پری میڈ S گروپ میں صادقہ فضل سکالرشپ کا دوم اCم مہ فائزہ بشریٰ صاحبہ بنت م اظہر نور صاحب آف لاہور نے وصول کیا۔ انہوں نے لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 939/1100 نمبر حاصل کئے۔

ایف اے جنرل گروپ میں صادقہ فضل سکالر شپ کا اول اCم مہ شائستہ صدیق صاحبہ بنت م چوہدری محمد صدیق صاحب آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے حاصل کیا۔ چوq یہ طالبہ خود تشریف نہیں لاسکیں اس لئے ان کی والدہ ان کا اCم وصول کرنے تشریف لا 1۔ انہوں نے گوجرانوالہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 872/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔

اس کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی نے ~یاں پوز F لینے والے طلباء میں اCمات تقسیم کئے۔

میٹرک سائنس گروپ میں پہلی پوز F م عبدالمومن رضوان احمد صاحب ابن م عبدالمنان فیاض صاحب آف اسلام آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اسلام آباد سے 762/850 نمبر حاصل کئے۔

ایف ایس سی پری میڈ S گروپ میں میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل م سید مطاہر جمال احمد صاحب ابن م سید نور مبین شاہ صاحب آف ربوہ نے حاصل کیا۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 961/1100 نمبر حاصل کئے ہیں اور فیصل آباد بورڈ میں مجموعی طور پر ان کی تیسری اور پری میڈ S گروپ میں ان کی دوسری پوز F ہے یہ Óت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طالب علم ہیں۔

ایف اے جنرل گروپ میں میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل م محسن علی کامران صاحب ابن م حنیف احمد کامران صاحب آف ربوہ نے حاصل کیا۔

انہوں نے فیصل آباد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 883/1100 نمبر حاصل کئے۔ ان کی فیصل آباد بورڈ میں جنرل گروپ میں پہلی پوز F ہے۔ یہ بھی Óت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طالب علم ہیں۔

ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں صادقہ فضل سکالرشپ کا اول اCم م محمد فاتح خان سیال صاحب ابن م ارشاد اللہ صاحب سیال آف لاہور نے حاصل کیا۔ انہوں نے لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے 940/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔ ان کی لاہور بورڈ میں پری انجینئرنگ گروپ میں بھی تیسری پوز F ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام طلباء و طالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید ~یاں ترقیات سے نوازتا C جائے۔ آمین

دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں رHشمنٹ پیش کی گئی۔

سا,, ارتحال

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ الحاج نیک محمد خان صاحب غزنوی ابن سردار میر احمد خان صاحب غزنوی سابق گورنر صوبہ غزنی افغانستان 15 مارچ 2005ء کو طویل علالت کے بعد بعمر نوے سال مولائے حقیقی کو پیاری ہوگئیں۔ 16 مارچ کو بعد~ زعصر بیت المبارک میں م راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ~زجنازہ پڑھائی بعدہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد ناظر اعلیٰ و امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس موقعہ پر مقامی ودY شہروں سے آنے والے سوگواروں نے شرکت کی۔ مرحومہ حضرت اماں جان کے پاس رہتی تھیں اور آپ کو سفر وحضر میں اس مقدس وجود کی خدمات بجالانے کا شرف حاصل تھا۔ آپ حضرت اماں جان کی زندگی میں ان کی ہدایت کے مطابق روزانہیں قرآن مجید کی تلاوت سنایا کرتی تھیں۔ شادی کے موقعہ پر حضرت اماں جان نے نہایت محبت وشفقت کے ساتھ ان کی رخصتی بھی اپنے گھر قادیان سے کی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور دعا گو خاتون تھیں۔ زندگی بھر خلافت احمدیہ سے لگاؤ کے ساتھ مضبوطی سے منسلک رہیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں پانچ بیٹیاں صفیہ غزنوی صاحبہ زوجہ م احمد منان مرزا صاحب لندن، مہ رضیہ غزنوی صاحبہ زوجہ میجر جنرل نصیر احمد صاحب راولپنڈی، مہ رفیعہ غزنوی صاحبہ ریٹائرڈ سینئر ہیڈ مسٹریس Óت گرلز ہائی سکول ربوہ، مہ سلمٰی غزنوی صاحبہ ریٹائرڈ سینئر ٹیچر Óت گرلز ہائی سکول ربوہ، نسیم غزنوی صاحبہ اور چار بیٹے لطیف غزنوی صاحب بین الاقوامی ہاکی ایمپائر و جرنلسٹ، حفیظ غزنوی صاحب پروپرائیٹر غزنوی اینڈ کمپنی لاہور، حنیف غزنوی صاحب دوبئی اور شمیم غزنوی صاحب چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام < فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ اپنے خاندان کے بزرگوں کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

AACP کی مرکزی عاملہ

برائے سال 2005-06ء

ایسوسی F| آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کی مرکزی مجلس عاملہ کے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت برائے سال 2005-06ء < فرمائی ہے۔

چیئرمین: م ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب
وائس چیئرمین: م سید عزیز احمد صاحب
جنرل سیکرٹری: م کلیم احمد قریشی صاحب
فناÄ سیکرٹری: م سلمان احمد صاحب
آڈیٹر: م عمیر احمد ملک صاحب
ممبرز 1) م ڈاکٹر وقار احمد صاحب
2) م مسرور احمد ساجد صاحب
3) مہ وجیہہ طاہر صاحبہ
ممبر (ایسوسی ایٹس) م مرزا امر احمد

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان عہدیداران کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق < فرمائے۔ آمین

(پیٹرن AACP)

دینی معلومات کوئز برائے لجنہ

علمی رa لجنہ اماء اللہ پاکستان 2005ء کے پروگرام میں دینی معلومات کوئز کےœب میں درج ذیل تبدa کی گئی ہے۔ ابœب یہ ہوگا۔

☆ الوصیت، کشتی نوح

☆ دینی معلومات: از خدام الاحمدیہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ)

ربوہ میں Šع وغروب 25-مارچ 2005ء	
Šع فجر	4:42
Šع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	4:34
غروب آفتاب	6:25
وقت عشاء	7:47

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان 2/17 برقبہ 11 مرلے 5 مرلے فٹ واقع عقب ہسپتال دارالصدر شرقی ربوہ کی فروخت مقصود ہے۔ (مکان مذکورہ میں) تین Families کیلئے الگ الگ رہائش کی سہولت موجود ہے۔ نیز ہر حصہ میں فون، گیس، پانی اور بجلی کی سہولت بھی ہے۔
خواہش مند حضرات فون نمبر 213029 بوساطت دفتر الفضل رابطہ کر سکتے ہیں۔

الیس اللہ کی انگوٹھیاں ہی انگوٹھیاں
انتہائی مناسب قیمت کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649، رہائش 211649

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی تھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

C.P.L 29

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ رقبہ دس مرلے
رابطہ: شوکت علی نیو سلطان آٹوز ربوہ فون: 213195

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
محمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com